# بچے کا نام "محمد شیث" رکھنا

**مجیب:** ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-3770

**تاریخ اجراء:** 24شوال المکرم1446ھ/23اپریل2025ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا محمد شیث نام رکھنا جائز ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بچے کا نام "محمد شیث" رکھنا جائز، بلکہ مستحسن اور اچھا ہے، کیونکہ شیث حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام کے بیٹے کا نام ہے، جو اللہ کے نبی ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انبیائے کرام کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے، نیز یہ نام معنی کے اعتبار سے بھی بہت اچھا ہے کہ اس کا معنی ہے "اللہ کا تحفہ"۔ البتہ! اس میں بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے "شیث" نام رکھ لیں۔

شیث حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام کے بیٹے کا نام ہے اور اس کا معنی "اللہ کا تحفہ" ہے، جیسا کہ "البدایۃ والنہایہ" میں ہے:

"ذکر وفاۃ آدم ووصیتہ إلی ابنہ شیث ومعنی شیث ھبۃ اللہ وسمیاہ بذلک لأنھما رزقاہ بعد أن قتل ھابیل"

ترجمہ: حضرت آدم علیہ السلام کی وفات اور بیٹے حضرت شیث علیہ السلام کو وصیت کرنے کا ذکر۔ شیث کا معنی اللہ کا تحفہ ہے، حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا رضی اللہ عنھا نے اپنے بیٹے کا نام شیث اس لیے رکھا کہ اللہ کریم نے انہیں ہابیل کے قتل کے بعد یہ بیٹا عطا فرمایا۔ (البدایۃ والنھایۃ، ج1، ص230، دار ھجر)

مفتیِ اہلِ سنت، شیخ القرآن ابو صالح مفتی محمد قاسم قادری مد ظلہ العالی تحریر فرماتے ہیں: "ایک روایت کے مطابق جب حضرت آدم علیہ السلام کی عمر مبارک 130 برس ہوئی تو ان کے ہاں ایک اور فرزند پیدا ہوا۔ یہ شکل و صورت

میں بالکل حضرت آدم علیہ السلام جیسے تھے اوران کی ولادت پر حضرت حوا رضی اللہ عنھا نے فرمایا: خدا نے مجھے ہابیل کے عوض ایک بیٹا دیا ہے۔ آپ علیہ السلام اور حضرت حوا رضی اللہ عنہا نے ان کا نام شیث رکھا۔۔۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بعد ان کے فرزند حضرت شیث علیہ السلام کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا۔(سیرت الانبیاء، صفحہ 145، مکتبۃ المدینہ)

سنن ابی داؤد میں ہے

"قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسموا بأسماء الأنبياء، وأحب الأسماء إلى الله عبد الله، و عبد الرحمن، وأصدقها حارث، وهمام، وأقبحها حرب ومرة"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "انبیاء علیہم السلام کے ناموں پر نام رکھا کرو اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نام "عبد اللہ" اور "عبد الرحمن" ہیں۔ اور سب سے زیادہ سچے نام "حارث" اور "ہمام" ہیں۔ اور سب سے زیادہ برے نام "حرب" اور "مرہ" ہیں۔ (سنن ابی داؤد، رقم الحدیث 4950، ج4، ص287، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبان خدا انبیاء واولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

## محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة"

ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے

"قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن"

ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج6، ص417، دار الفکر، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net